© rasailojaraid.com

امراض و علاج

حکیم قاری محمد عمران مغل بی۔ اے
فاضل عربی مستند درجہ اول لاہور

جریان احتلام اور سرعتِ انزال کے اسباب اور علاج

حیوانات کی پیدائش کے ساتھ ہی قدرت نے جہانے نسل کے لیے توالد و تناسل کا سلسلہ قائم کیا ہے۔ اس میں ارذل ترین مخلوق سے اشرف المخلوق انسان تک سب مشترک ہیں۔ ہر جنس اپنی جسمانی ساخت، رسم و رواج، آب و ہوا اور گرد و پیش کے تحت اس وظیفۂ حیات کو انجام دینے پر فطرتاً مجبور ہے بعض ممالک میں جدید نسل کی رہنمائی کے لیے اسے تعلیم سے منسلک کیا گیا ہے لیکن ہمارے ہاں تمام جنسی کتب صرف ذہنی عیاشی تک ہی محدود ہیں۔

اک وہ ہیں جنہیں تصویر بنا آتی ہے
ایک ہم ہیں کہ لیا اپنی بھی صورت کو بگاڑ

آج سے ایک دہائی پہلے لاہور سے جناب پروفیسر مظہر علی ادیب صاحب نے سکول کالج کی درسی کتب پر عالمانہ تنقید قوم کے سامنے پیش کی تھی۔ اندازہ لگایا گیا کہ بعض اسباق میں آدھے سے زیادہ مواد صرف عاشقی معشوقی پر تحریر ہے جسے منسوخ کیا گیا یعنی ہماری بے حسی کہ نئی پود کے ہاتھوں میں کیا مواد ہے ہمیں پتہ تک نہیں۔ نظامِ تعلیم کا یہ نتیجہ ہے کہ ایک عام معمولی نوجوان بھی اور چھپایا تو وہ ایل پی ٹلم کے متعلق اس تفصیل سے بتائے گا جیسے اس نے یہی کام کرنا ہے۔

قدرت نے ان مقاصد کے حصول کے لیے توالد و تناسل میں ایک لذت کی کیفیت پنہاں رکھی ہے تاکہ ہر ذی روح اور خصوصاً حیوان انسان برضا و رغبت متوجہ ہو ... کے

متوالے زنا اور دیگر فواحشات کے دلدادہ ہو کر اس کے عواقب و نتائج سے بالکل بے خبر اپنی زندگی کا چراغ وقت سے پہلے گل کر لیتے ہیں اور اکثریت غیر طبعی موت مرتی ہے۔ آسمانِ طب کے ماہتاب جناب جالینوس کا ارشاد ہے کہ انسان ایک چراغ ہے اور منی اس کا تیل ہے۔ جونہی یہ تیل ختم زندگی کا کھیل بھی ختم۔ تیل کے اس چشمہ کو اپنے ہاتھوں خشک کرنے کے بعد انسان مصنوعی اشیاء اور وسائل کی جستجو میں لگ جاتا ہے مگر

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

یہی وہ منحوس وقت ہوتا ہے جب میاں بیوی کی آپس میں تو تکرار ہوتی ہے جس کا بھیانک انجام اخبارات کے ذریعہ خاندان میں جگ ہنسائی کا باعث بنتا ہے۔ اب بیوی مغلوب ہوگی نہ مرعوب ہے

صحت نہ ہو تو سیم و زر بیکار ہے
خوب رو بیوی پری پیکر بھی ہو تو خار ہے

آج کل جنسی حمام میں ہمارا معاشرہ اکثر ننگا نظر آتا ہے۔ ایک دفعہ ایک اخبار میں نوجوانوں نے خطوط لکھے کہ ہم جریان احتلام کی بیماری میں اپنی زندگیاں تباہ کر چکے ہیں ہماری مدد کریں۔ اس وقت ۹۸ فی صدی نوجوان مبتلا تھے مگر آج سے

شیاطین نے چکر چلائے ہوئے ہیں
بڑے سے بڑے ورغلائے ہوئے ہیں

... جسم انسانی میں بہت سی قوتیں پیدا کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پھر ان کے لیے الگ الگ اعضا بھی پیدا کئے ہیں جن میں پوشیدہ اعضاء انتہائی حساس ہیں۔ اگر یہ قوتیں ان اعضاء سے مل کر اپنا اپنا فعل ادا کرتی رہیں تو انسان اپنی طبعی عمر سے لطف اندوز ہو سکتا ہے بشرطیکہ ان اعضاء سے کوئی غیر فطری کام نہ لیا گیا ہو۔ اگر غیر فطری طریقہ سے ان میں کوئی نقص واقع ہو گیا تو پھر ارادے پست ہمت سست ہو کر نخلِ زندگی مرجھانے لگتا ہے اور وہ قوت جو انسان کے مرنے کے بعد اس کا قائم مقام چھوڑنے کا باعث بنتی ہے جو انسان کو حیاتِ جاوید بخشتی ہے۔ اس کی زندگی کی یادگار قائم رکھتی ہے۔ اپنے ہاتھوں اس یادگار کے خوشنما پھولوں میں عاقبت نااندیشی کے کانٹے رکھ کر پھر نخلِ زندگی کو قطع کرنے والے جنسوں یعنی جریان احتلام وغیرہ سے تا زیست خطرہ لگا رہتا ہے۔ اطباء متقدمین نے فرمایا ہے کہ ایک دفعہ کے انزال سے تین سے چھ ماشہ تک مادہ خارج ہوتا ہے۔ ہر وقت شہوت کے گھوڑے پر سوار رہنے والے سوچیں کہ کس قسم کی موت سے ان کا سامنا پڑے گا۔ آج کا لکھا پڑھا طبقہ درکنار ایک بالغ ان پڑھ بھی ان اسباب سے خوب واقف ہے اس لیے کہ جنسی بے راہ روی کے تمام لوازمات صرف چند پیسوں کے عوض پورے ملک میں دستیاب ہیں۔ طاؤس و رباب کی محفلوں کا سامان سب کے سامنے ہے عیاں را چہ بیاں

جریان کے اسباب

آیورویدک علماء نے اس کی بیس اقسام بیان فرمائی ہیں۔ پیشاب کرنے سے پہلے یا بعد میں منی کے قطرات خارج ہوتے ہیں۔ گرم اشیاء کا استعمال، منی کا پتلا ہونا، بلغمی رطوبت کی زیادتی، قوت ماسکہ اور قوت جاذبہ کا کمزور ہونا۔

۲ دماغ حرام مغز اور اعصاب میں فتور واقع ہو جائے تو بھی جریان وغیرہ کا عارضہ ہوگا جو بمشکل ٹھیک ہوا کرتا ہے۔

۳ یہ اسباب خود تو جریان کا باعث نہیں بنتے لیکن

جریان شروع ہونے کے بعد اس میں بہت ہی اضافہ کا باعث بنتے ہیں جیسے چائے قہوہ کی زیادتی کہ اس سے اعصاب اور گردے خشکی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ شراب نوشی، تمباکو نوشی ان سے اعضا وقت سے پہلے اپنی افادیت کھو بیٹھتے ہیں کسی قسم کا بھی نشہ کرنے سے اعضاء وقت سے پہلے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اوندھے منہ سونا، مسلسل گندہ رہنا، دماغی محنت لگاتار ایک مدت تک کرنا اور مقوی خوراک کا نہ ملنا، پیٹ میں کیڑوں کا ہونا، بدن کے فضلات کا اخراج نہ کرنا۔ ورزش یا سیر نہ کرنا۔

احتلام کے اسباب

عام آدمی کو ایک ماہ میں دو دو دفعہ احتلام ہو تو بالکل بجا ہے اسی طرح بعض مزاجوں میں گرمی زیادہ ہوتی ہے اور وہ لوگ خوراک بھی نہایت قیمتی کھاتے ہیں ایسے مزاجوں کو ہفتہ میں ایک دفعہ ہو جائے تو یہ کیفیت طبعی ہی کہلائے گی مگر متوسط طبقہ ایک ماہ میں دو دو دفعہ ہی شمار کرے جریان کے تمام اسباب بھی احتلام کا باعث بنتے ہیں البتہ بعض حالات میں معدہ اور دماغ اس کا خاص محور ہیں۔ روزانہ زندگی میں جن خیالات اور حالات سے آپ کا واسطہ پڑتا ہے یا جو سوچ آپ رکھتے ہیں نیند کی حالت میں بھی بالکل اسی طرح کے حالات سے دوچار ہوں گے۔ وجہ یہ ہے کہ نیند کی حالت میں دماغی قوتیں بالکل بیداری کی طرح کام کرتی رہتی ہیں یہی قوت ہمیں خواب کے مزے سے آشنا کرتی ہے۔ یہ قوت عام حالات کو حسی جامہ پہنا کر حس مشترک کے سامنے پیش کرتی ہے اور بیداری میں شہوت کے دلدادہ نیند میں بھی شہوت سے ہمکنار ہو جاتے ہیں۔ اب قوت ممیزہ خواب کی حالت میں یہ فیصلہ نہیں کر پاتی کہ یہ صورت اصلی ہے یا نقلی بس اس کے ساتھ ہی قوتِ شہوانی متحرک ہو کر [illegible] آتی ہے۔ عشقیہ ناول (باقی صفحہ پر)

© rasailojaraid.com